الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name	:> subhan ul haque	Serial No	:> 10417
Address	:> karachi pakistan	Fatwa No	:>
Subject	:> NIKAH	Date	:> 11/28/2010
Writer	:> طیب امیر	Email	:>

larki ka nikha huwa tha rukhsati nahi hue our khula le lia dubara nikha ke surat me nikhah name me dusra nikha likha jae ga ya nahe

لڑکی کا نکاح ہوا تھا رخصتی نہیں ہوئی اور خلع لے لیا دوبارہ نکاح کی صورت میں نکاح نامے میں دوسرا نکاح لکھا جائے گا یا نہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ نکاح اُسی لڑکے کے ساتھ کیا جارہا ہو جس سے خلع لی گئی ہے۔ اور یہ خلع بھی بذریعہ کورٹ ہوئی ہو اور لڑکا وہاں جج کے سامنے حاضر نہ ہوا ہو یا حاضر تو ہوا ہو مگر اس نے خلع کیلئے آمادگی نہ کی ہو اور جج صاحب محض بیوی کی نفرت کو بنیاد بناکر ان کے درمیان خلع کی ڈگری جاری کردی ہو تو ایسی ڈگری جاری ہونے کے باوجود ان دونوں کا سابقہ عقدِ نکاح ختم نہیں ہوا۔ اس لیے اب دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت ہی نہیں بلکہ فریقین کے اولیاء کو چاہیے کہ اس گھر کو بسانے کی فکر کریں۔

کما فی المبسوط لشمس السرخسی: والخلع جائز عند السلطان وغیرہ لانہ عقد یعتمد التراضی کسائر العقود وھو بمنزلۃ الطلاق بعوض الخ (ج ۶ ص ۱۷۳)

وفی احکام القرآن للجصاص: فقال اصحابنا: لیس للحکمین ان یفرقا الا ان یرضی الزوج (الی قولہ) لا یجوز ایقاع الطلاق من جھتھما من غیر رضی الزوج وتوکیلہ ولا اخراج المھر عن ملکھا من غیر رضاھا فلذلک قال اصحابنا انھما لا یجوز خلعھما الا برضی الزوجین الخ (ج ۲ ص ۱۹۱)۔

واللہ اعلم بالصواب
محمد طیب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰-۳-۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

[illegible] ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
۹/۳/۱۱